



سوال

(193) ہر کتاب کو قرآن و سنت پر رکھیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم لوگ آپ پر اعتماد کرتے اور آپ کے فتویٰ پر اطمینان محسوس کرتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ یہ کتاب پڑھیں اور اس کے متعلق فتویٰ ارشاد فرمائیں۔ یہ کتاب یہاں بہت سے لوگوں میں تقسیم کی جا رہی ہے اور لوگ اس کتاب میں موجودہ وظائف و اذکار کی نیت سے پڑھتے ہیں۔ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس میں موجود اذکار کو ثواب کے لئے پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کتاب ”اوراد طریقہ برہامیہ“ میں مذکور چیزوں کو ثواب کی نیت سے پڑھنا جائز نہیں کیونکہ اس میں فوت شدہ لوگوں کے لئے قرآن کی تلاوت کا ذکر ہے۔ بلکہ یہ مذکور ہے کہ یہ چند خاص فوت شدگان کے لئے ان کی برکت حاصل کرنے کیلئے پڑھی جاتی ہے جس طرح اس کے شروع میں ”فَوَاحِشِ اَهْلِ بَلْسَلَمَہ“ کے عنوان سے مذکور ہے اور ان ”فَوَاحِشِ“ کو دوسرے اذکار کی کنجی قرار دیا گیا ہے۔ یہ بدعت ہے۔ اسی طرح ”اساس“ کو فجر اور عصر کی نمازوں کے بعد پڑھنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اس میں یہ بدعت ہیکہ اس ذکر کے لئے وقت مخصوص کر دیا گیا ہے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے لئے سوا بار کا عدو متعین کیا گیا ہے اور ”یا دَا اَمَّ“ کا ذکر سوا بار مقرر کیا گیا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے اذکار کے لئے وقت اور تعداد کا تعین ثابت نہیں، بلکہ یہ بھی ثابت نہیں کہ حصول ثواب کے لئے صرف بسم اللہ بار بار پڑھی جائے یا لفظ ”یا دَا اَمَّ“ بار بار پڑھا جائے۔ اس کے علاوہ اس میں عرشِ کرسی اور نور نبوی کے وسیلہ سے دعا کی گئی ہے۔ یہ چیز ”تحصین شریف“ اور ”غوشیہ“ کے عنوان کے تحت موجود ہے۔ اسی طرح اس میں ”حزب کبیر“ ہے اس میں خود ساختہ اذکار اور دعائیں ہیں اور حروف مقطعات اور غیر عربی الفاظ کا وسیلہ ہے۔ اور یہ ایسے الفاظ ہیں جن کا معنی اور مطلب معلوم نہیں ہے۔ مثلاً کد کد، کردہ، کردہ، کردہ، دہہ، بجا بجا بجا، بھیا بھیا بھیا بھیا، بھیا بھیا بھیا بھیا، علاوہ ازیں ”صلاة ابن مشیش“ میں خلاف شریعت الفاظ موجود ہیں مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہا گیا ہے ”ہر چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہے کیونکہ اگر واسطہ نہ ہو تو موسط بھی ختم ہو جائے“ اور دعائیں کہا گیا ہے ”مجھے توحید کی کچھ سے نکال کر وحدت کے سمندر میں غرق کر دے، حتیٰ کہ میں اس کے بغیر نہ دیکھوں، نہ سنوں، پاؤں، نہ محسوس کروں۔“ اس کے علاوہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم آل بیت شافعی بدوی اور رفاعی کا وسیلہ اور غیر اللہ سے فریاد ہے۔ یہ چیز ”توسل“ کے عنوان سے نظم میں مذکور ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی مشرکانہ بدعات، خرافات اور شرک تک پہنچانے والی چیزیں ہیں۔ اس لئے ان کو وظیفہ کے طور پر ثواب کے لئے پڑھنا ناجائز ہے۔ ہر مسلمان کو ثواب کے لئے صرف وہی چیزیں پڑھنی چاہئیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھنا ثابت ہیں، مثلاً قرآن مجید کی تلاوت کرے اور وہ اذکار اور دعائیں پڑھے جو حدیث کی کتابوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔



وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة - رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عحقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 200

محدث فتویٰ